ہفتے کے دن مچھلی کھانا اور شکار کرنا کیسا؟

مجیب: ابو احمد محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1284

تاریخ اجراء: 03جمادی الاولی1444ھ/28نومبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا ہفتے کے دن مچھلی نہیں کھا سکتے ؟اور کیا حضرت سیدنا موسی علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کی امت کو ہفتے کے دن مچھلی کھانے پر بندر بنا دیا تھا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہفتے کے دن مچھلی کا شکار کرنا اور کھانا بلا شک وشبہ جائز ہے۔ہفتے کے دن مچھلی کے شکار کی ممانعت کا حکم دین موسوی میں تھا ہمارے دین میں یہ حکم منسوخ ہو چکا اب اس پر عمل جائز نہیں اور دین موسوی میں چونکہ ہفتے کے دن شکار کرنا جائز نہ تھا اس لئے جنہوں نے اس حکم پر عمل نہ کیا انہیں بندر و خنزیر بنا دیا گیا تھا۔اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ نوجوان بندروں کی شکل میں اور بوڑھے خنزیروں کی شکل میں مسخ ہو گئے۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:(وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ) ترجمہ کنز الایمان: اور یقیناً تمہیں معلوم ہیں وہ لوگ جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن میں سرکشی کی۔تو ہم نے ان سے کہا کہ دھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ۔(پارہ1،سورہ بقرہ، آیت65)

قرآن مجید میں ہے(قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ) (۶۰) ترجمہ کنز الایمان: تم فرماؤ کیا میں بتادوں جو اللہ کے یہاں اس سے بدتر درجہ میں ہیں وہ جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان پر غضب فرمایا اور ان میں سے کر دیئے بندر اور سؤر اور شیطان کے پوجاری ان کا ٹھکانا زیادہ بُرا ہے اور یہ سیدھی راہ سے زیادہ بہکے۔(پارہ6،سورہ مائدہ، آیت60)

تفسیر طبری میں ہے ”عن مجاهد في قوله: "(وجعل منهم القردة والخنازير)، قال: مسخت من يهود“ ترجمہ: اللہ عزوجل کے فرمان "اوران میں سے کردیئے بندر اور سؤر" کے متعلق امام مجاہد رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ یہود مسخ کئے گئے۔(تفسیر طبری، ج10، ص439، مؤسسۃ الرسالۃ)

عمدۃ القاری میں ہے "وروى ابن جرير من طريق العوفي عن ابن عباس: صار شبانهم قردة وشيوخهم خنازير. "ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ ان کے نوجوان بندر بن گئے اوران کے بوڑھے خنزیر بن گئے۔(عمدۃ القاری، ج16، ص05، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

مذکورہ آیت کریمہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے ”شہر اَیلہ میں بنی اسرائیل آباد تھے انہیں حکم تھا کہ ہفتے کا دن عبادت کے لیے خاص کردیں اوراس روز شکار نہ کریں اور دنیاوی مشاغل ترک کردیں۔ان کے ایک گروہ نے یہ چال چلی کہ وہ جمعہ کے دن شام کے وقت دریا کے کنارے کنارے بہت سے گڑھے کھودتے اور ہفتہ کے دن ان گڑھوں تک نالیاں بناتے جن کے ذریعہ پانی کے ساتھ آکر مچھلیاں گڑھوں میں قید ہو جاتیں اور اتوار کے دن انہیں نکالتے اور کہتے کہ ہم مچھلی کو پانی سے ہفتے کے دن تو نہیں نکالتے، یہ کہہ کر وہ اپنے دل کو تسلی دے لیتے۔چالیس یا ستر سال تک ان کا یہی عمل رہا اور جب حضرت داؤد عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی نبوت کا زمانہ آیا تو آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے انہیں اس سے منع کیا اور فرمایا کہ قید کرنا ہی شکار ہے جو تم ہفتے ہی کو کر رہے ہو۔جب وہ باز نہ آئے تو آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ان پر لعنت فرمائی اور اللہ تعالی نے انہیں بندروں کی شکل میں مسخ کردیا۔بعض مفسرین نے فرمایا کہ نوجوان بندروں کی شکل میں اور بوڑھے خنزیروں کی شکل میں مسخ ہوگئے، ان کی عقل اور حواس تو باقی رہے مگر قوت گویائی زائل ہوگئی اور بدنوں سے بدبو نکلنے لگی، وہ اپنے اس حال پر روتے رہے یہاں تک کہ تین دن میں سب ہلاک ہوگئے، ان کی نسل باقی نہ رہی اور یہ لوگ ستر ہزار کے قریب تھے۔(تفسیر صراط الجنان، ج1، ص155، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

مرآۃ المناجیح میں حدیث پاک کے اس حصے: (اور اے یہودیو تم پر خصوصًا یہ بھی لازم ہے کہ ہفتہ کے بارے میں حد سے نہ بڑھو) کے تحت ہے ”اس دن شکار نہ کرو یعنی ہفتہ کو شکار نہ کرنا تمہاری توریت کا حکم ہے یہ تمہارے لئے آیت بیّنہ تھی اب توریت منسوخ ہوچکی یہ حکم بھی منسوخ ہوگیا۔"(مرآۃ المناجیح، ج1، ص83، قادری پبلشرز، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net